JANG
جنگ
لاہور
15 جون 2000ء

اس شعبہ کے لئے اتنی رقم نہیں رکھی گئی اور پچھلے مالی سال کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں صرف پچاس کروڑ رکھے گئے تھے۔ یہ ملک کی سائنس اور ٹیکنالوجی سے متعلق افراد کے لئے ایک بڑا چیلنج ہے اور اس شعبہ میں لوگوں کا اعتماد بحال کرنے اور بڑھانے کے لئے موجودہ اور نئی صنعتوں میں ٹیکنالوجی کا استعمال، درآمدات میں کمی اور اعلیٰ ٹیکنالوجی پر منحصر برآمدات میں اضافہ ضروری ہے۔

| ملک | آبادی (1998) (کروڑ) | مجموعی قومی پیداوار (1998) (ارب ڈالر) | قومی پیداوار کی رینکنگ (1998) | تعلیم پر قومی پیداوار کا %خرچ (1996) | تحقیق وترقی میں سائنسدان اور انجینئرز فی دس لاکھ آبادی (1985-95) | اعلیٰ ٹیکنالوجی درآمدات کا کل صنعتی درآمدت میں حصہ (1997) |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 1۔امریکہ | 27 | 7,921.3 | 1 | 5.4% | 3,732 | 44% |
| 2۔جاپان | 12.6 | 4,089.9 | 2 | 3.6% | 6,309 | 38% |
| 3۔جرمنی | 8.2 | 2,122.7 | 3 | 4.8% | 2,843 | 26% |
| 4-فرانس | 5.9 | 1,4662 | 4 | 6.1% | 2,584 | 31% |
| 5-چین | 123.9 | 928.9 | 7 | 2.3% | 350 | 21% |
| 6-انڈیا | 98 | 421.3 | 11 | 3.4% | 149 | 11% |
| 7-ملائیشیا | 2.2 | 79.8 | 39 | 5.2% | 87 | 67% |
| 8-مصر | 6.1 | 79.2 | 40 | 4.8% | 458 | 7% |
| 9-پاکستان | 13.2 | 63.2 | 44 | 2.5% | 54 | 4% |

### مجموعی قومی پیداوار 60 ارب ڈالر سے بڑھا کر 200 ارب ڈالر تک لیجانا چاہتے ہیں

# ایس اینڈ ٹی کو ایٹمی پروگرام جیسی توجہ چاہیئے: پروفیسر عطاء الرحمن

### موجودہ حکومت نے ایس اینڈ ٹی منصوبہ جات کیلئے 10 ارب رکھے ہیں

پاکستانی سائنسدانوں کو جدید دور میں ایٹمی اور میزائل پروگرام کے حوالے سے زیادہ جانا جاتا ہے۔ ملک کی اقتصادی صورتحال کے پیش نظر سائنس دانوں اور ٹیکنالوجی کے شعبہ سے وابستہ افراد کی جانب سے ایک بھرپور تعمیری کردار وقت کی اہم ضرورت ہے۔ کیمسٹری کے شعبہ میں بین الاقوامی شناخت کے حامل پروفیسر ڈاکٹر عطاء الرحمن کو وزارت سائنس اور ٹیکنالوجی کی 14 مارچ سے ذمہ داری دی گئی ہے اور انہیں اس چیلنج کا سامنا ہے۔ ڈاکٹر عطاء الرحمن کراچی یونیورسٹی کی کیمسٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے سربراہ ہیں اور ان کی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اس وقت ملک کا سب سے بڑا پی ایچ ڈی پروگرام چلا رہی ہے جس سے سالانہ 120 پی ایچ ڈی حضرات فارغ التحصیل ہوتے ہیں۔ اس سال اس انسٹی ٹیوٹ سے 43 جرمن طالب علم بھی مستفید

پروفیسر ڈاکٹر عطاء الرحمن
وفاقی وزیر برائے سائنس و ٹیکنالوجی
آئی ٹی اور ٹیلی کمیونی کیشن

پیداوار میں اس شعبہ کے مقام کا دارومدار دس ارب روپے کے صحیح استعمال پر منحصر ہے۔

جنرل مشرف حکومت نے سائنس اور ٹیکنالوجی کے منصوبوں کو ECNEC اور CDWP جیسے اداروں جو منصوبہ جات کی منظوری دیتے ہیں کے دائرہ کار سے باہر کر دیا ہے۔ دس کروڑ تک کے منصوبوں کی منظوری وزیر سائنس اور ٹیکنالوجی کی نگرانی میں کمیٹی دے گی اور اس سے اوپر کے منصوبوں کی منظوری وزیر خزانہ کی نگرانی میں کمیٹی دے گی جس کے وائس چیئرمین وزیر سائنس و ٹیکنالوجی ہوں گے۔

ڈاکٹر عطاالرحمن نے کہا کہ کمشن کا دوسرا اجلاس 2 مئی کو چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کی صدارت میں ہوا جس میں اس بات کی منظوری دی گئی کہ ترقی پذیر ملکوں میں تحقیق اور ترقی

## پروفیسر ڈاکٹر عطاء الرحمٰن

### وفاقی وزیر برائے سائنس و ٹیکنالوجی
### آئی ٹی اور ٹیلی کیمونی کیشن

ہیں اور ... اس کی ریسرچ
انسٹی ٹیوٹ اس وقت ملک کا سب سے بڑا پی ایچ ڈی پروگرام چلا رہی ہے جس سے سالانہ 120 پی ایچ ڈی حضرات فارغ التحصیل ہوتے ہیں۔ اس سال اس انسٹی ٹیوٹ سے 43 جرمن طالب علم بھی مستفید ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالسلام کے فرانس میں قائم ورلڈ انسٹی ٹیوٹ آف سائنسز کے بعد کراچی یونیورسٹی کا کیمسٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کسی پاکستانی سائنس دان سے منسوب دوسرا منصوبہ ہے جسے بین الاقوامی پذیرائی ملی ہے۔ حال ہی میں اس انسٹی ٹیوٹ کو تھرڈ ورلڈ اکیڈمی آف سائنسز نے انٹر نیشنل سنٹر فار کیمیکل سائنسز کا درجہ دیا ہے اور اب تک اس انسٹی ٹیوٹ کو پاکستان اور دوسری حکومتوں سے 47 کروڑ روپے کی امداد بھی مل چکی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر عطاء الرحمٰن 56 کتابوں کے خالق ہیں اور اپنے خاندانی ٹیکسٹائل بزنس کی بجائے 1973ء سے کیمسٹری کی تدریس میں مصروف عمل ہیں۔ اس پس منظر میں وہ پاکستانی صنعتی اور زرعی پیداوار کو بڑھانے کے لئے ٹیکنالوجی کی ضروریات کو سمجھتے ہیں اور انہوں نے دو ماہ کے عرصہ میں ایک ایکشن پلان کی منظوری لی ہے۔

اس ایکشن پلان کو پچھلے 16 سال سے قائم شدہ کمیشن فار سائنس اینڈ ٹیکنالوجی NCST (ملک میں اس شعبہ میں فیصلے کرنے کا سب سے بڑا ادارہ) کے صرف دوسرے اجلاس جو جنرل پرویز مشرف کی زیر صدارت 2 مئی کو ہوا منظوری دے دی گئی ہے۔ اس پلان کے لئے دس ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ ٹیکنالوجی شعبہ پر مستقبل کی سرمایہ کاری، قومی اخراجات میں اس کے لئے زیادہ رقم کی فراہمی اور ملکی ...

ڈاکٹر عطاالرحمن نے کہا کہ کمیشن کا دوسرا اجلاس 2 مئی کو چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کی صدارت میں ہوا جس میں اس بات کی منظوری دی گئی کہ ترقی پذیر ملکوں میں تحقیق اور ترقی کیلئے یونیسکو کے مقرر کردہ ٹارگٹ کے مطابق رقم مختص کی جائے جو مجموعی قومی پیداوار کا ایک فیصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن نے سائنس اور ٹیکنالوجی کیلئے 10 ارب روپے اور انفرمیشن ٹیکنالوجی کیلئے 5 ارب روپے منظور کئے ہیں جو کہ مجموعی قومی پیداوار کا اعشاریہ پانچ فیصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیف ایگزیکٹو نے یقین دلایا ہے کہ اگلے تین برسوں تک سائنس اور ٹیکنالوجی کے لئے جو رقم مختص کی جائے گی وہ یونیسکو کے مقرر کردہ معیار کے مطابق ہو گی۔ 10 ارب روپے کی مختص کی جانے والی رقم میں سے 2.9 ارب روپے ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ جبکہ 5.20 ارب روپے تحقیق اور ترقی اور 2.60 ارب روپے اہم ٹیکنالوجی کی ترقی کیلئے رکھے گئے ہیں۔